ایم کیوایم تشدد اور غنڈہ گردی سے خوفزدہ ہونے والی نہیں ہے۔ الطاف حسین

ہر تشدد اور غنڈہ گردی کے جواب میں جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے

رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کے تمام ونگز اور شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے خطاب

لندن ۔۔۔۔ یکم اکتوبر 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم تشدد اور غنڈہ گردی سے خوفزدہ ہونے والی نہیں ہے اور ہر تشدد اور غنڈہ گردی کے جواب میں اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے آئین وقانون کے مطابق پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔ انہوں نے یہ بات پیر کو ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف پرامن احتجاجی مظاہرے کے بعد ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کے تمام ونگز اور شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے ذمہ داران وکارکنان سے کہا کہ آپ نے انتہائی مختصر وقت میں اتنا بڑا پرامن احتجاجی مظاہرہ کرکے جس طرح بھرپور انداز میں اپنا احتجاج رجسٹر کرایا ہے اس پر میں آپ کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنوں، ونگز اور شعبہ جات کے ارکان، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، حق پرست وکلاء، فنکاروں، ڈاکٹروں، محنت کشوں کو بھی پرامن احتجاجی مظاہرے میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنانے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے روزے کی حالت میں گرمی کی شدت اور دھوپ کی تپش کے باوجود ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اور وحشیانہ تشدد کے خلاف مظاہرے میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک بار پھر ایم کیوایم کے پرعزم اور بہادر کارکنوں، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، حق پرست وکلاء، فنکاروں، ڈاکٹروں، محنت کشوں اور دیگر شعبہ ء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے پرامن احتجاجی مظاہرے کو کامیاب بنا کر ثابت کردیا ہے کہ حق پرستی کی اس جدوجہد میں مخالف قوتوں کی جانب سے جو بھی غنڈہ گردیاں اور دہشت گردیاں کی جائیں گی، ایم کیوایم اس سے خوفزدہ ہونے والی نہیں ہے اور وہ ہر تشدد اور غنڈہ گردی کے جواب میں اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے آئین وقانون کے مطابق پرامن احتجاجی مظاہرے کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کے تمام ذمہ داران وکارکنان سے کہا کہ وہ اسی طرح اتحاد قائم رکھیں اور ہمت وحوصلے سے تحریکی جدوجہد جاری رکھیں۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے مزار قائد پر زبردست پرامن احتجاجی مظاہرہ

ایم کیوایم کے کارکنان کے علاوہ خواتین، نوجوانوں، بزرگوں، وکلاء اور فنکاروں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد کی شرکت

کراچی ۔۔۔ یکم، اکتوبر 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر بعض نام نہاد اور تشدد پسند وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اور انہیں بدترین تشدد کا نشانہ بنانے کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے پیر کو کراچی میں مزار قائد پر ایک بڑا اور پرامن احتجاجی مظاہرہ ہوا جس میں مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان کے علاوہ خواتین، نوجوانوں، بزرگوں، وکلاء اور فنکاروں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مظاہرے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین، حق پرست سینیٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور حق پرست ٹاؤن ناظمین بھی موجود تھے۔ احتجاجی مظاہرے میں عوام وکارکنان کی جوق در جوق آمد کا سلسلہ دوپہر ایک بجے سے ہی شروع ہوگیا تھا جبکہ مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں بینرز، پلے کارڈ، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصویر کے پورٹریٹ اور ایم کیوایم کے پرچم بھی اٹھا رکھے تھے۔ بینرز اور پلے کارڈ پر نام نہاد اور تشدد پسند وکلاء کے خلاف آئین وقانون کے مطابق سخت ترین کارروائی کے مطالبات درج تھے۔ مظاہرے کے شرکاء شدید گرمی، دھوپ، حبس اور روزے کے باوجود مکمل نظم وضبط میں رہے اس موقع پر مظاہرے کے شرکاء تپتی دھوپ میں مزار قائد کی سڑک پر بیٹھے رہے ان کے چہروں سے پسینے پھوٹ رہے تھے تاہم وہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف پرجوش اور فلک شگاف نعرے بازی کرتے رہے۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء بسوں، ویگنوں، کاروں، رکشوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے ذریعے مزار قائد پہنچے تھے لیکن اس کے باوجود نہ تو ٹریفک کی روانی میں کوئی خلل پڑا اور نہ ہی کاروبار زندگی متاثر ہوا اس موقع پر مظاہرین نے وکلاء کی جانب ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اور انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے پر اپنے شدید ردعمل اور غم وغصہ کا بھی اظہار کیا۔ احتجاجی مظاہرے کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز 3 بجکر 45 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کے بعد مقررین نے مظاہرین سے خطاب کیا بعد ازاں احتجاجی مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار چوہدری ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کا ازخود فوری نوٹس لیں

ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ دراصل ملک کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے پر براہ راست حملہ ہے

اگر عوام بے قابو ہو کر سڑکوں پر نکل پڑے تو لچے لفنگوں کو کہیں جائے پناہ نہیں ملے گی

ایم کیو ایم کے تحت ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہرے سے مقررین کا خطاب

کراچی ۔۔۔یکم، اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاورق ستار پر بعض تشدد پسند وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اور بدترین تشدد کے خلاف پیر کے روز مزار قائد پر ہونے والے بڑے احتجاجی مظاہرے کے مقررین اور شرکاء نے چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار چوہدری سے اپیل کی ہے کہ اس قاتلانہ حملے کا ازخود فوری نوٹس لیں، مقررین نے اس واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ملک کے 98 فیصد غریب، محکوم، مظلوم اور متوسط طبقے کے عوام پر حملہ قرار دیا ہے۔احتجاجی مظاہرے میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ قاتلانہ حملے میں ملوث تشدد پسند وکلاء کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے ۔احتجاجی مظاہرے سے رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، حق پرست وفاقی وزیر مواصلات شمیم صدیقی اور حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پہنور نے خطاب کیا جبکہ کمپیئرنگ کے فرائض رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی نے انجام دیئے۔انور عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ دراصل ملک کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے پر حملہ ہے اس حملے کے پیچھے جو عناصر ملوث ہیں عوام انہیں خوب جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ روزے کا احترام ہر مسلمان کرتا ہے لیکن کچھ نام نہاد مسلمان اور تشدد پسند وکیلوں نے ڈاکٹر فاروق ستار پر روزے کی حالت میں حملہ کیا اور انہیں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا، یہ عمل اسلام کے ٹھیکیداروں کیلئے بھی ایک لمحہ فکریہ ہے۔انہوں نے کہا کہ قاتلانہ حملے کروا کے الطاف حسین کی حق پرستی کی آواز دبائی نہیں جاسکتی، انہوں نے کہا کہ یہ حملہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے 60 سال پہلے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان پر کیا گیا تھا، ڈاکٹر فاروق ستار پر حملے کے بعد سب کو معلوم ہو گیا ہے کہ اس ملک کے دشمن کون ہیں اور دوست کون۔انہوں نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ کرنے والے جان لیں کہ اگر عوام بے قابو ہو کر سڑکوں پر نکل پڑے تو لچے لفنگوں کو کہیں جائے پناہ نہیں ملے گی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے والے تشدد پسند وکلاء کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار ایک بلند اخلاق اور عدم تشدد کے فلسفے پر یقین رکھنے والے معروف سیاستدان ہیں اور انہیں اسی حوالے سے پورے ملک کے عوام جانتے اور مانتے ہیں، ان جیسے شخص پر حملہ کرنا قابل مذمت ہی نہیں بلکہ ناقابل برداشت بھی ہے ۔انہوں نے کہا کہ کالے کوٹ میں ملبوس تشدد پسند وکلاء نے ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ کر کے کالے کوٹ ہی کی نہیں پوری وکلاء برادری کی خود توہین کی ہے، یہ وکلاء ان کی برادری میں کالی بھیڑوں سے کم نہیں لہٰذا وکلاء برادری انہیں اپنی صفوں نکال باہر کریں۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ دراصل حق پرستی تحریک پر حملہ ہے۔انہوں نے تشدد پسند اور لچے لفنگے وکیلوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ آگ سے نہ کھیلیں ورنہ حق پرستی کی یہ آگ ظلم کرنے والوں کو خاکستر کر دیگی۔انہوں نے مزید کہا کہ الطاف حسین سب کیلئے انصاف چاہتے ہیں، سب کا احترام کرتے ہیں وہ خواتین، وکلاء، مزدور، کسانوں اور طالبعلموں کے جائز حقوق کی نہ صرف بات کرتے ہیں بلکہ اس کیلئے جدوجہد بھی کر رہے ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار پر ایسے حملے حق پرستی کی اس تحریک کو ختم نہیں کر سکتے، حق پرستی کے اس گلشن میں ایک دن بہار آ کر رہے گی اور ملک میں غریبوں مظلوموں اور محکوموں کی حقیقی حکمرانی قائم ہو گی۔انہوں نے کہا کہ آج کا یہ اجتماع واشگاف الفاظ میں ڈاکٹر فاروق ستار پر ہونے والے قاتلانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے عدالتِ عظمیٰ اس کا ازخود نوٹس لیکر تشدد پسند وکلاء کو کیفر کردار تک پہنچائے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین آئین کی بالادستی اور قانون کا مکمل احترام کرتے ہیں لیکن ملک میں ’’اندھا ریوڑیاں بانٹے اپنوں اپنوں کو‘‘ کا سلسلہ جاری ہے جواب ختم ہو جانا چاہیئے۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعے پر تو ازخود نوٹس لے لیا جاتا ہے لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے ڈاکٹر فاروق ستار پر حملے کیخلاف ازخود نوٹس نہیں لیا گیا۔وفاقی وزیر مواصلات شمیم صدیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم ان غنڈہ عناصر کی شدید مذمت کرتے ہیں جنہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کیا اور انہیں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا ان غنڈہ عناصر نے گزشتہ کئی ماہ سے پورے پاکستان میں غنڈہ گردی مچائی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ غنڈہ عناصر کی غنڈہ گردی کے خاتمے کیلئے شہری بھی اپنی ذمہ داری ادا کریں اور وکلاء بھی اپنی صفوں سے غنڈہ عناصر کو نکال باہر کریں کیونکہ چند غنڈہ عناصر کی وجہ سے پوری وکلاء برادری بدنام ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اپنے حق میں آنے والے فیصلے کو تسلیم کرنے والے اور موجودہ عدلیہ کو 60 سال میں پہلی مرتبہ آزاد قرار دینے والے عناصر اب جنرل مشرف کے حق میں آنے والے فیصلے کو کیوں تسلیم نہیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عدالت کے فیصلے کے خلاف بولنا عدالت عظمیٰ کی توہین کے مترادف ہے۔حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پہنور نے کہا کہ تشدد پسند وکلاء کو اگر لچے لفنگے کہا جائے تو کیا غلط ہے؟ انہوں نے کہا کہ بعض وکلاء نے ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ تشدد پسند ہی نہیں بلکہ لچے لفنگے بھی ہیں، الطاف حسین نے تمام پرامن اور قانون پسندوں کو کبھی لچا لفنگا نہیں کہا اور ان کا ہمیشہ احترام کیا ہے۔آج کے اس مظاہرے کے اجتماع نے ثابت کر دیا

ہےاور فیصلہ دے دیا ہے کہ عوام تشدد پسند وکلاء کی دہشتگردی کو اب مزید برداشت نہیں کریں گے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ تشدد پسند افراد کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

ایم کیوایم کے تحت ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں وکلاء کی بڑی تعداد کی شرکت

کراچی۔۔۔یکم،اکتوبر 2007ء۔تشدد پسند وکلاء کی جانب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اور تشدد کے خلاف کراچی میں مزار قائد پر ہونیوالے بڑے احتجاجی مظاہرے میں وکلاء کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی جن میں ممتاز ومعروف قانون دان بیرسٹر حبیب الرحمٰن بھی شامل تھے۔ان وکلاء نے پرامن احتجاجی مظاہرے میں شرکت کرکے متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔وکلاء کے جلوس میں خواتین وکلا بھی شامل تھیں اورانہوں نے اپنے ہاتھوں میں نام نہاد وکلاء کے خلاف بینرز اور پلے کارڈز اٹھار کھے تھے جن پر تحریر تھا اسلام آباد کے تشدد پسند وکلاء کے خلاف نعرے اور دیگر مطالبات درج تھے۔اس موقع پر وکلاء نے ''کالے کوٹ میں غنڈہ گردی نہیں چلے گی نہیں چلے گی'' ''کالی بھیڑوں کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے'' اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے جبکہ وکلاء نے نام نہاد اور تشدد پسند وکلاء کی جانب سے ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اورانہیں بری طرح تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔

''نام نہاد وکلاء کی غنڈہ گردی نامنظور نامنظور''

ایم کیوایم کے احتجاجی مظاہرے میں بینرز اور پلے کارڈ

کراچی۔۔۔یکم،اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام بعض نام نہاد اور تشدد پسند وکلاء کی جانب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف مزار قائد پر ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہرین کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں مختلف زبانوں میں تحریر بینرز اور پلے کارڈ بڑی تعداد میں اٹھار کھے تھے۔یہ بینرز اور پلے کارڈز اردو، سندھی، پنجابی، بلوچی، پشتون، انگریزی اور دیگر زبانوں میں تحریر تھے جن پر ''ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے والے وکلاء کو گرفتار کیا جائے'' ''ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزی ہے'' ''نام نہاد وکلاء کی غنڈہ گردی نامنظور نامنظور'' ''وکلاء تنظیمیں ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کرنے والے وکلاء کی مذمت کریں'' ''وکلاء کی آڑ میں غنڈہ عناصر کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی'' اور دیگر نعرے اور مطالبات درج تھے۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے کے خلاف قائداعظم ٹرک اسٹینڈ ماری پور پر بھی بھرپور احتجاجی مظاہرہ

کراچی۔۔۔یکم اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار پر اسلام آباد میں شدت پسند وکلاء کی جانب سے ہونے والے قاتلانہ حملے کے خلاف قائداعظم ٹرک اسٹینڈ ماری پور کراچی پر بھی بھرپور احتجاج کیا گیا۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ حق میں نعرے شگاف اور تشدد پسند وکلاء کی فوری گرفتاری اور قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا۔بعدازاں احتجاجی مظاہرین اپنے ٹرکوں اور ٹرالرز پر سوار ہوکر مزار قائد پہنچے اور وہاں ہونے والے مظاہرے میں شریک ہوئے،انہوں نے اس موقع پر اپنے ہاتھوں میں بڑے بڑے بینرز اور پلے کارڈ اٹھار کھے تھے جس پر شدت پسند وکلاء کیخلاف نعرے اور دیگر مطالبات اوردرج تھے

ڈاکٹر فاروق ستار پر شرپسند وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اور بہیمانہ تشدد کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے منگل 2 اکتوبر کو سکھر، عمرکوٹ، دادو، نوشہروفیروز اور کشمور میں پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے

کراچی۔۔۔یکم، اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر اسلام آباد میں شرپسند وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اور بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنائے جانے کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے منگل 2 اکتوبر کو سکھر، عمرکوٹ، دادو، نوشہروفیروز اور کشمور میں پرامن احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔یہ پرامن احتجاجی مظاہرے ایم کیوایم کے سکھر، عمرکوٹ، دادو، نوشہروفیروز اور کشمور زونوں کی جانب سے ان شہروں کے پریس کلبوں کے سامنے کئے جائیں گے اور ڈاکٹر فاروق ستار پر شرپسند وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اورانہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے خلاف تقاریر کی جائیں گی۔

رابطہ کمیٹی کے انچارج واراکین اوروفاقی وزیرنے ڈاکٹر فاروق ستار کی عیادت کی

کراچی۔۔۔یکم،اکتوبر2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم،اراکین رابطہ کمیٹی ڈاکٹر نصرت،نیک محمداوروفاقی وزیرمملکت برائے مذہبی اموورڈاکٹرعبدالقادرخانزادہ نے پیرکے روزکراچی کے نجی اسپتال جاکراسلام آبادمیں ہفتے کے روزشرپسندوکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اوربہیمانہ تشدد سے شدید زخمی ہونیوالے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینیز اورقومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈرڈاکٹر فاروق ستار کی عیادت کی ۔انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملے اوروحشیانہ تشدد کی شدید مذمت کی اورشرپسند حملہ آوروں کی گرفتاری اورانہیں آئین وقانون کے تحت سزادینے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے جلدومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ۔

ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملہ سے وکلاء کا اصل چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے،لیبرڈویژن

جن شرپسندوں نے ڈاکٹر فاروق ستار کوتشدد کا نشانہ بنایا ہے دراصل وہی فاشسٹ ہیں اورکھلا فاشزم کا مظاہرہ کررہے ہیں

کراچی۔۔۔یکم،اکتوبر2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ لیبرڈویژن نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینیز ڈاکٹر فاروق ستار پرشرپسند وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملہ اورانہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اورمطالبہ کیا ہے کہ آئین اورقانون کی بالادستی کے نام نہاد دعویداروں کی جانب سے اس بہیمانہ اوروحشیانہ عمل کا نوٹس لیا جائے اوراس وحشیانہ عمل میں ملوث شرپسند وکلاء کوگرفتارکرکے انکے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ شرپسند وکلاء نے ملک کی تیسری بڑی جماعت کے مرکزی رہنمااورلاکھوں عوام کے منتخب نمائندے کوجس طرح بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا ہے اس سے ان شرپسندوں کا اصل چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے اوریہ ثابت ہوگیا ہے کہ عدلیہ،آئین اورقانون کی آزادی کے نام نہاد دعویدارآج عدلیہ،آئین اورقانون کے نام پرغنڈہ گردی کررہے ہیں اوراوچھے ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جن شرپسندوں نے ڈاکٹر فاروق ستار کوتشدد کا نشانہ بنایا ہے دراصل وہی فاشسٹ ہیں اورکھلا فاشزم کا مظاہرہ کررہے ہیں۔لیبرڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے اراکین نے صدرجنرل پرویزمشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملہ میں ملوث نام نہاد وکلاء کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اوراس میں ملوث وکلاء کوآئین وقانون کے مطابق قرارواقعی سزادی جائے۔

ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملہ اوربہیمانہ تشدد کھلی دہشت گردی اورغنڈہ گردی ہے،طاہرکھوکھر،سلیم بٹ

عدلیہ کی آزادی اورقانون کی بالادستی کے نام نہاد علمبردارآئین وقانون کی کھلے عام دھجیاں بکھیررہے ہیں

مظفرآباد۔۔۔یکم،اکتوبر2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے آزادکشمیرقانون سازاسمبلی میں پارلیمانی لیڈرمحمد طاہرکھوکھراوررکن اسمبلی سلیم بٹ نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینیز ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملہ اوروحشیانہ تشدد کی شدید مذمت کی ہے اورحکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قاتلانہ حملے میں ملوث شرپسند وکلاء کوفی الفورگرفتارکیا جائے ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ نام نہاد وکلاء آئین،قانون اورعدلیہ کی آزادی کے بلند وبانگ دعوے کرتے دکھائی دیتے ہیں لیکن انکی جانب سے ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینیزاورلاکھوں عوام کے منتخب نمائندے ڈاکٹر فاروق ستار کوجس طرح بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے وہ کھلی دہشت گردی اورغنڈہ گردی ہے اورعوام دیکھ رہے ہیں کہ عدلیہ کی آزادی اورقانون کی بالادستی کے نام نہاد علمبردارکس طرح آئین وقانون کی کس طرح کھلے عام دھجیاں بکھیررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ آزادکشمیرمیں نام نہاد وکلا کے اس عمل کی سیاسی رہنماؤں اورعوامی سطح پربھرپور مذمت کی جارہی ہے اوراس پرشدید غم وغصہ کا اظہارکیا جارہا ہے لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ آئین وقانون کوہاتھ لینے والے نام نہاد وکلاء کوقانون کے مطابق سزادی جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی شخص آئین وقانون کی آڑلے کراس طرح کا گھناؤنا عمل نہ کرسکے۔طاہرکھوکھراورسلیم بٹ نے صدرجنرل پرویزمشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملے میں ملوث نام نہاد وکلاء کے خلاف آئین وقانون کے مطابق فی الفورکارروائی عمل میں لائی جائے اورانہیں قرارواقعی سزادی جائے۔

ڈاکٹر فاروق ستار پرقاتلانہ حملہ میں ملوث تشدد پسند وکلاء کوسخت ترین سزادی جائے،ایم کیوایم کینیڈا

ٹورنٹو۔۔۔یکم،اکتوبر2007ء۔۔۔ایم کیوایم کینیڈا کے نگراں ڈاکٹر سید علی،قائم مقام سینٹرل آرگنائزرشکیل اختراورآرگنائزنگ کمیٹی کے دیگراراکان نے اسلام آباد میں بعض وکلاء

کی جانب سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اورقومی اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈرڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اورانہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سماج دشمن غنڈے وکلاء نے جس طرح لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے ڈاکٹر فاروق ستار کو جان سے مارنے کی گھناؤنی کوشش کی اورانہیں کھلے عام سڑک پر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایااس سے ثابت ہوتا ہے کہ آئین اورقانون کی بالادستی کے نعرے لگانے والے خودقانون ہاتھ میں لیکر غنڈہ گردی اوردہشت گردی پراتر آئے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ، پاکستان کی تیسری بڑی سیاسی جماعت ہے اوراس کے مرکزی رہنماء پر قاتلانہ حملہ لاکھوں عوام پرحملہ کے مترادف ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ میں ملوث تشدد پسند وکلاء کوگرفتارکرکے قانون کے مطابق سخت ترین سزادی جائے۔انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جاسکتا،ایم کیوایم بیلجیم

برسلز۔۔۔یکم ، اکتوبر 2007ء۔۔۔ایم کیوایم بیلجیم کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے اسلام آباد میں بعض وکلاء کی جانب سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ اورانہیں انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے مرکزی رہنماء پر قاتلانہ حملہ لاکھوں پرامن عوام کو مشتعل کرنے کی سازش ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک امن پسند جماعت ہے اوروہ گزشتہ کئی ماہ سے بعض وکلاء کی غنڈہ گردی اوردہشت گردی پرصبروتحمل کا مظاہرہ کررہی ہے لیکن ایم کیوایم کے مرکزی رہنماء پرتشدد پسند وکلاء کے قاتلانہ حملہ کوکسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جاسکتا اورجوعناصر قانون اورآئین کی حرمت اورعوامی مینڈیٹ کی توہین کررہے ہیں انہیں عوام کے محاسبہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے صدرمملکت جنرل پرویز مشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ میں ملوث غنڈے وکلاء کوفی الفورگرفتارکرکے قانون کے مطابق سزادی جائے اورعوام میں پائی جانے والی بے چینی کے ازالے کیلئے ٹھوس اورمثبت اقدامات کئے جائیں۔

سانحہ 30 ستمبر 88ء حیدرآباداوریکم اکتوبر کراچی کے شہداء کے قاتلوں کوگرفتارکرکے قرارواقعی سزادی جائے۔الطاف حسین

لندن ۔۔۔۔یکم اکتوبر 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی اورصوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ 30 ستمبر 88ء اوریکم اکتوبر 1988ء کراچی کے شہداء کے قاتلوں کوگرفتارکرکے قرارواقعی سزادی جائے۔وہ اتوارکو سانحہ 30 ستمبر 1988ء حیدرآباداوریکم اکتوبر 1988ء کراچی کے شہداء کی 19ویں برسی کے موقع پرایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیزآباد پررابطہ کمیٹی اورایم کیوایم کے تمام ونگزاورشعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ 30 ستمبر 1988ء کوحیدرآباد میں کئی گاڑیوں میں سوار مسلح دہشت گردوں نے وحشیانہ فائرنگ کرکے سینکڑوں معصوم وبے گناہ افرادکوشہیدوزخمی کردیااوریکم اکتوبر 1988ء کوکراچی کے مختلف گوٹھوں میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے متعددافرادکوشہیدوزخمی کردیالیکن آج تک سفاک قاتلوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کا اجلاس وفاقی اورصوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ 30 ستمبر 1988ء کوحیدرآباداوریکم اکتوبر 1988ء کوکراچی میں حملہ کرکے سینکڑوں معصوم وبے گناہ افرادکوشہیدکرنے والے قاتلوں کوعوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے اورانہیں قانون کے مطابق قرارواقعی سزادی جائے۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے سانحہ 30 ستمبر 1988ء حیدرآباداوریکم اکتوبر 1988ء کراچی کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کرائی اورشہداءکوزبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

ایم کیوایم یوکے کے زیراہتمام سانحہ 30 ستمبراوریکم اکتوبر 1988ء کے شہداء کی برسی منائی گئی
یوکے یونٹ کے دفتر میں فاتحہ خوانی کی گئی،شہداءکوخراج عقیدت پیش کیا گیا

لندن۔۔۔یکم اکتوبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ یوکے کے زیراہتمام سانحہ 30 ستمبراوریکم اکتوبر 1988ء کے شہداء کی برسی منائی گئی۔اس سلسلے میں ایم کیوایم یوکے یونٹ کے دفتر میں فاتحہ خوانی کی گئی جس میں یوکے کے آرگنائزرسلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان اوریوکے یونٹ کے کارکنوں نے شرکت کی۔اس موقع پرسانحہ 30 ستمبراوریکم اکتوبر 1988ء کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اورشہداءکوخراج عقیدت پیش کیا گیا۔

انسانی حقوق کی تنظیمیں اور کالم نگار ڈاکٹر فاروق ستار پر لچے لفنگے وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملہ اور بہیمانہ تشدد پر کیوں خاموش ہیں؟ ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔یکم، اکتوبر 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ آج پاکستان کے عوام خصوصاً سندھ کے حق پرست عوام یہ سوال کررہے ہیں کہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان سمیت وہ تمام تنظیمیں اور کالم نگار جو انسانی حقوق ، قانون و آئین کی بالادستی کے دعوے کرتے رہے ہیں اور ہر واقعہ پر متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف جھوٹے الزامات لگاتے رہے ہیں آج ڈاکٹر فاروق ستار پر لچے لفنگے وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملہ اور بہیمانہ تشدد پر کیوں خاموش ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں، ملک کی تیسری بڑی منتخب جماعت کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر ہیں اور سابق بابائے کراچی ہیں، ان پر قاتلانہ حملہ اور بہیمانہ تشدد کی خبریں اور تصاویر میڈیا پر آچکی ہیں لیکن انسانی حقوق، آئین و قانون کی بالادستی کے دعوے کرنے والی تنظیموں اور کالم نگاروں نے اس کھلی بربریت پر مذمت تک نہیں کی ۔عوام سوال کررہے ہیں کہ کیا ان عناصر کی نظر میں ڈاکٹر فاروق ستار پر کیا جانے والا وحشیانہ تشدد جائز تھا؟ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ آج بعض کالم نگاروں نے یہ متعصّبانہ جواز پیش کیا ہے کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر ہونے والا تشدد فطری ردعمل تھا۔عوام سوال کرتے ہیں کہ اگر فطری ردعمل کے اس جواز کو درست تسلیم کرلیا جائے تو کیا ایم کیوایم کے کارکنوں، حق پرست عوام اور ڈاکٹر فاروق ستار کو ووٹ دینے والوں کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ فاروق ستار پر کئے جانے والے تشدد کے خلاف ''فطری ردعمل'' کا اظہار کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج حق پرست عوام برملا اس بات کا اظہار کررہے ہیں کہ اپنے اس عمل سے حقوق انسانی اور قانون و آئین کی بالادستی کے دعوے کرنے والی ان تنظیموں اور کالم نگاروں نے اپنے اصل متعصّبانہ چہرے بے نقاب کردیئے ہیں۔

جماعت اسلامی نے سپریم کورٹ پر حملہ کرکے عدالت پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینک کر ایک مرتبہ پھر اپنا دوغلا اور منافقانہ کردار عوام کے سامنے ننگا کردیا ہے، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔یکم، اکتوبر 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی نے سپریم کورٹ پر حملہ کرکے عدالت پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینک کر ایک مرتبہ پھر اپنا دوغلا اور منافقانہ کردار عوام کے سامنے ننگا کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کل تک سپریم کورٹ کی آزادی اور تقدس کے گن گا رہی تھی اور عدلیہ کی آزادی اور تقدس کے نعرے لگارہی تھی لیکن جب قاضی حسین احمد کی پٹیشن سپریم کورٹ نے مسترد کردی تو جماعت اسلامی اسی سپریم کورٹ پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینکنے کا گھناؤنا عمل کررہی ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ اس جماعت کا ہمیشہ سے یہی منافقانہ کردار رہا ہے کہ اگر اس کی ناجائز باتوں کو نہ مانا جائے تو یہ غنڈہ گردی اور دہشت گردی پر اتر آتی ہے لیکن انشاءاللہ وہ وقت قریب ہے جب عوام ووٹ کی طاقت کے ذریعے پورے ملک سے اس جماعت کی منافقانہ سیاست کا جنازہ نکال دیں گے۔

پیپلز پارٹی کے رہنماؤں آصف زرداری، نثار کھوڑو، تاج حیدر، مسلم لیگ ق کے رہنماؤں انور سیف اللہ، سلیم سیف اللہ، مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں مخدوم جاوید ہاشمی ،سعد رفیق، ممتاز قانون دان احمد رضا قصوری اور مختلف ممالک کے اعلیٰ سفارتکاروں نے فون پر ڈاکٹر فاروق ستار کی خیریت دریافت کی

کراچی ۔۔۔یکم اکتوبر 2007ء۔۔۔ اسلام آباد میں شرپسند وکلاء کے قاتلانہ حملے میں زخمی ہونے والے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر وقومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار سے مختلف سیاسی رہنماؤں اور اہم شخصیات نے فون پر عیادت کی۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار جو کراچی کی ایک نجی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں آصف علی زرداری، نثار کھوڑو اور تاج حیدر، مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں مخدوم جاوید ہاشمی اور خواجہ سعد رفیق، مسلم لیگ (ق) کے رہنماؤں انور سیف اللہ اور سلیم سیف اللہ خان کے علاوہ ممتاز قانون دان احمد رضا قصوری نے فون پر عیادت کی اور ان کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی۔اس کے علاوہ مختلف ممالک کے اعلیٰ سفارتکاروں نے بھی فون پر ڈاکٹر فاروق ستار کی خیریت دریافت کی۔

☆☆☆☆☆